علمی و تحقیقی مجلہ "محاکمہ" یونیورسٹی آف سیالکوٹ

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

ڈاکٹر ندیم عباس اشرف، پوسٹ ڈاکٹورل فیلو IIUI-IRI، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو، گورنمنٹ گریجوایٹ کالج ساہیوال

مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم، ایک جائزہ

English Translations of Majeed Amjad's Poems, A Review

Dr Nadeem Abbas, AP, Govt, Graduate College Sahiwal

ABSTRACT

Majeed Amjad is an epoch making poet of Urdu language & literature. He colud not get fame in his life. That's why the translators of the other languages of the world did not pay attention towards his poetry. Such translations are a few in number but they are high in quality. The translators through their translated versions in poetic and prosic form have tried to introduce this secluded poet in world literature. It is not easy to translate the version of one language to another language go with complete mixture of cultural & civilizational codes, the translators of Majeed Amjad Poems Muhammad Saleem ur Rehman, Anees Nagi, Waqas Ahmad Khawaja, Yasmeen Hameed, Anees ur Rehman, K.C Skenda, Mehr Afshan Farooqi, Iftikhar Arif, M.H Qureshi, Muhammad Rafay Habib and Prof. Sajjad Sheikh have presented different versions of his poetry wheather these translated versions have shown the true picture of his poems or not, is an important question. In this article, this matter is highlighted.

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

مجید امجد جدید ادب کا ایک معتبر حوالہ ہے وہ ایک منفرد لہجے کے شاعر اور نثر نگار کی حیثیت سے متعارف ہوئے انہوں نے قابل ذکر غزلیات بھی لکھیں لیکن نظم کے میدان میں ان کی انفرادیت ایک مکتبہ فکر کی حیثیت رکھتی ہے ان کا پسندیدہ موضوع حضرت انسان ہے وہ فطرت شناس ثقافت پسند اور زندگی کے تغیرات کو ظاہر اور باطن کی عمیق نگاہی سے دیکھتے ہیں۔

انہیں اپنی زندگی میں زیادہ شہرت ند مل سکی البتہ ان کی وفات کے بعد وہ ایک کامیاب اور منفرد نظم گو شاعر کی حیثیت سے محققین اور نقادین کی توجہ کا مرکز بن گئے۔

ڈاکٹر محمد صادق A History of Urdu Literature میں لکھتے ہیں۔

"Majeed Amjad has more facets to his mind than any other poet and in his art, too he equals the best of them Not very well known in his life time he is today the cult of a large number of admirers who are trying to assign him his rightfulplace in our poetry. (1)

مجید امجد کی شاعری موضوع اور فن کے اعتبار سے پر اسرار جاذبیت رکھتی ہے اس نے موضوعی جدت کے ساتھ ساتھ لفظ و حرف اور ہیئت و تکنیک کے گوناں گوں تغیرات بھی پیش کیے ہیں۔ڈاکٹر نوازش علی اپنی کتاب "مجید امجد تحقیقی و تنقیدی مطالعہ میں اعتراف کرتے ہیں۔

"مجید امجد کو پورے طور پر سمجھنے کے لیے ابھی بہت سا وقت درکار ہو گا آج بھی وہ پورے طور پر دریافت نہیں ہو سکا۔(2)

مجید امجد کی نظموں کے مختلف زبانوں میں تراجم نے مجید امجد کی منفرد شاعری کو عالمی ادب میں نمایاں مقام دلایا ہے۔ باوجود کہ ابھی یہ کام محدود پیمانے پر جاری ہے خوش آئند بات یہ ہے کہ مجید امجد دوسری زبانوں کے قارئین کی توجہ حاصل کر رہا ہے۔ مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم کی فہرست میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اضافہ ہو رہا ہے اس کی بڑی وجہ مجید امجد کی شاعری کے متن کی کثیر الجہات خصوصیات ہیں مجید امجد کی ہر نظم کا متن نئی تعبیر کے ساتھ ایک نئے سیاق میں منکشف ہوتا ہے۔ مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم دو طرح کے ہیں اول الذکر راہم وہ ہیں جن کا اصل اردو متن ترجمہ شدہ انگریزی متن کے ساتھ درج نہیں ہے۔ موخر الذکر تراجم میں اصل اُردو متن کے ساتھ اس کا انگریزی متن بھی درج ہے۔ مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم اولا شاعری کے تراجم کی ایسی کتب میں شامل ہیں جن میں مجید امجد سمیت مختلف اُردو شعراء کے انگریزی تراجم بھی شامل ہیں اور انہیں Anthology کہا جائے گا جن کے مرتب ہی دراصل ان کے اصل مترجم مانے جاتے ہیں تاہم چند کتب ایسی

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

بھی ملتی ہیں جن میں مختلف مترجمین کے مجید امجد پر کام کو کسی ایک کتاب میں درج کیا گیا۔ڈاکٹر عارفہ شہزاد مجید امجد پر اپنے ایک مضمون میں لکھتی ہیں۔

"مجید امجد کی شاعری کے انگریزی تراجم کی تلاش کے دوران راقمہ کو ایک بھی کتاب ایسی دستیاب نہیں ہوئی جو کلیتاً کلام مجید امجد کے تراجم پر مبنی ہو۔"(3)

ڈاکٹر عارفہ شہزاد کا یہ مضمون 2014ء میں شائع ہوا اسی سال الحمد پبلی کیشنز لاہور نے مترجم پروفیسر سجاد شیخ کی کتاب " مجید امجد ایک سو ایک نظمیں، مع انگریزی تراجم شائع کی۔کتاب مذکور مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم کی عمدہ کاوش ہے۔مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم کی قابل ذکر انتھالوجیز کی تفصیل دیکھیں تو انیس ناگی کی کتاب Modem Urdu Poems from Pakistan Lahore Jamaliat Publications 1974 میں مجید امجد کی چار نظموں کا انگریزی ترجمہ اصل اُردو متن کے بغیر درج ہے۔ان نظموں میں زندگی اے زندگی نژادِ نو، نظم اور کندن نظم شامل ہیں۔وقاص احمد خواجہ کی کتاب Morning in Wildness Lahore Sangemil Publications 1988 میں مجید امجد کی چار نظموں بارکش، راتوں کو، پنواڑی اور منٹو کے انگریزی تراجم درج ہیں اصل اُردو متن موجود نہیں ہے۔انیس الرحمن کی کتاب Fire and Rose New Dehli 1995 میں مجید امجد کی تین نظمیں فرد، راتوں کو اور یہ سرسبز پیڑوں کے سائے اُردو متن کے ساتھ درج ہیں۔کے۔سی کنڈا کی کتاب Master Pieces of Modren Urdu Poetry New Delhi 1988 میں مجید امجد کی تین نظمیں آٹو گراف، دستک اور بس اسٹینڈ کا انگریزی ترجمہ معہ اصل متن درج ہیں۔مہر افشاں فاروقی کی انتھالوجی میں The Oxford Indian Anthology of Modren Urdu Oxford University Press 2008 مجید امجد کی نظمیں فرد، ننھے بچوں، ریڈیو پر ایک قیدی، پکار، بھکارن، پہاڑوں کے بیٹے اور بہار اردو متن کے ساتھ درج ہیں۔یاسمین حمید کی کتاب Pakistani Urdu verse Oxford University Press Karachi 2010 میں مجید امجد کی دو نظمیں ایک نظم، متروکہ مکان مع اصل متن درج ہیں۔ایم۔ایچ۔کے قریشی کی کتاب An Anthology of Modren Urdu Poetry New York 1963 میں مجید امجد کی چھ نظموں کے تراجم درج ہیں۔اصل متن درج نہیں ہے۔

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

K.Satchianand کی مرتبہ کتاب An Anthology of South Asian Poetry Sahitya Academy 1996 میں اصل متن کے بغیر چھ ظلموں کے تراجم دیے گئے ہیں۔ محمد رافع حبیب کی مرتبہ کتاب An Anthology of Modren Urdu Poetry New York 2003 میں اُردو متن کے ساتھ مجید امجد کی دو نظموں "فرد" اور "راتوں کو کا انگریزی ترجمہ مع اصل متن درج ہے۔

سلیم الرحمن نے مجید امجد کی نظم اسٹیڈیم ہوٹل میں ایک صبح کا انگریزی ترجمہ کیا ہے جو وسکنگل . یونیورسٹی کے سالانہ مجلہ اردو اسٹیڈیز 2010ء کے ص نمبر 184 پر درج ہے۔

"انٹرنیٹ پر ڈاکٹر طلعت افروز نے مجید امجد کی نظموں سر بام، اکھیاں کیوں مسکا میں مورتی کے انگریزی تراجم دیے ہیں۔(4)

مجید امجد کی نظموں کے تراجم کی کل تعداد کیا ہے اور مجید امجد کی نظموں کے تراجم کا کام کس قدر ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر عارفہ شہزاد مجید امجد پر اپنے ایک مضمون میں لکھتی ہیں۔ مجید امجد کی نظموں کے کل 44 تراجم کیے گئے ہیں۔(5) مترجم پروفیسر سجاد شیخ کی کتاب "مجید امجد ایک سو ایک نظمیں، مع انگریزی تراجم چھپنے کے بعد اب یہ تعداد ایک سو پینتالیس تک پہنچ چکی ہے۔ مجید امجد پر شائع ہونے والی مختلف کتب و رسائل و جرائد میں بھی مجید امجد کی شاعری کے مختلف زبانوں میں تراجم کو خصوصی گوشے کے طور پر شائع کیا گیا ہے۔ جھنگ ادبی اکیڈمی جھنگ کے سالنامہ رسالہ القلم 2008ء میں بھی مجید امجد کی نظموں کے تراجم کے عنوان سے صفحہ نمبر 909 سے 935 تک ایک گوشہ ترتیب دیا گیا ہے اس گوشہ میں اُردو متن کے ساتھ مجید امجد کی دس نظمیں شامل ہیں اور تین نظمیں اردو اصل متن کے بغیر میں فاروق حسن سلیم الرحمان، بل راج کومل اور انیس ناگی کے انگریزی تراجم درج ہیں۔ احتشام علی کی کتاب "مجید امجد نئے تناظر میں بیکن بکس لاہور 2014ء میں مجید امجد صدی کے حوالے سے مرتبہ مذکورہ کتاب کے صفحہ نمبر 461 سے 495 تک مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم صفحہ نمبر 499 تا 515 فارسی زبان میں تراجم صفحہ نمبر 517 تا 525، اطالوی زبان میں تراجم اور صفحہ نمبر 526 اور نارویجیئن زبان میں تراجم صفحہ نمبر 527 پر درج ہیں۔

مذکورہ تراجم میں مجید امجد کی قابل ذکر نظمیں لمبی دھوپ کے بعد، ریڈیو پر ایک قیدی، ہڑپے کا ایک کتبہ، بھکارن، پکار، فرد، کیسے دن ہیں، ننھے بچوں، پہاڑوں کے بیٹوں۔ محمد سلیم الرحمن اور فاروق حسن کے انگریزی تراجم ہیں جو اصل اردو متن کے ساتھ درج ہیں۔ مہر افشاں فاروقی کے تراجم مجید امجد کی نظموں کب کے مٹی، ,زندگی اے زندگی، کچھ دن پہلے، پھولوں کی پلٹن کے عنوانات سے اصل اردو متن کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔ ان نظموں کی کل تعداد پندرہ ہے اس کے علاوہ کسی قابل ذکر کتاب

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

تک رسائی حاصل نہ ہو سکی ہے۔ ان تراجم کی فہرست میں مترجم پروفیسر سجاد شیخ کی کتاب "مجید امجد ایک سو ایک نظمیں مع انگریزی تراجم کو اس لحاظ سے فوقیت حاصل ہے کہ اس کتاب میں مجید امجد کی ایک سو ایک نظموں کے تراجم اصل اردو متن کے ساتھ درج ہیں۔ مجید امجد کے انگریزی تراجم کے معیار کو پرکھنے کیلئے جب ہم فن ترجمہ نگاری کے رہنما اصولوں سے مدد حاصل کرتے ہیں تو ان تراجم کے بہت سے محاسن و معائب سے آشنائی ملتی ہے۔ خالد محمود خان اپنی کتاب فن ترجمہ نگاری، نظریات میں A.F Tytler کے خیالات کو اختصار کے ساتھ تین نکات میں درج کرتے ہیں:

work. 1. The translator should give a complete transcript of the ideas of the original 2. The style and manner of writing should be of the same character with that of the original.

3. The translation should have all the ease of the origional composition.

ترجمہ ایک زبان سے دوسری زبان میں ترسیل خیال اور انتقال فکر کا مرحلہ ہے منظوم ترجمے کے عمل میں ابلاغ کی کئی صورتیں سامنے آتی ہیں۔ ابلاغ زمان و مکان اور افراد کے تعلق سے اپنی کیفیت اور کمیت کے اعتبار سے مختلف ہوتا ہے۔ ڈاکٹر عنوان چشتی اپنے مضمون "منظوم ترجمے کا عمل میں لکھتے ہیں :

"مترجم کے لیے مصنف کے فلسفہ حیات، طرز احساس علمی لیاقت، نفسیاتی کیفیت اور اس کے فنی طریقہ کار سے واقفیت ضروری ہے۔(7)

مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم میں مترجم محمد سلیم الرحمن کے ترجمہ کا جائزہ مجید امجد کی نظم "لمبی دھوپ کے بعد" کے ترجمہ سے لیتے میں ہیں۔ نظم کا عنوان: لمبی دھوپ کے بعد کا ترجمہ مترجم نے Now After a long spell of sunshine کیا ہے اس نظم میں ایک Stanza کے دو مصرعے اصل متن کے ساتھ ملاحظہ ہوں۔ امنڈے ہوئے ان ریزہ ریزہ بادلوں میں وہ سب نزدیکیاں ہیں جو میرے وجود کا طلسم رہی ہیں۔

In these driblets of clouds bursting forth,
there are all those proximities which have been
the mystery of my being.

مذکورہ لائنوں میں ریزہ ریزہ بادلوں کا انگریزی ترجمہ Driblets of clouds رستے، ٹپکتے بادل درج ہے یہاں بادل کا

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

عمل رسنا ٹپکنا تو ظاہر کیا گیا ہے لیکن ریزہ ریزہ بادلوں کا مفہوم ٹکڑیوں کی شکل میں ہونے کا ترجمہ درج نہیں ہے۔ اس مذکورہ نظم کی مزید لائنیں دیکھئے۔ اُس لمحے تو دکھ اور موت کی ان نزدیکیوں میں بھی زیادہ قریب ہے۔

وہ غافل کر دینے والی بے حس زندگی

اور وہ زندہ رکھنے والی جابر غفلت

جو اس میرے وجود کا طلسم ہے

At this movement,

In these proximities of sorrow and death

the unfeeling stupefying life is nearer

And the tyrannical headlessness that

keeps me alive,

which is the mystery of my being.

ان لائنوں میں غافل کرنے والی کا ترجمہ Stupefying مدہوش کرنے والی، دماغ مختل کرنے والی عمدہ ترجمہ ہے۔ جو اصل متن کے مفہوم کی ترجمانی کرتا ہے اور جابر غفلت کا ترجمہ Tyrannincal headlessness ظالمانہ، جابرانہ، بے احتیاطی، لاپرواہی بھی اصل متن کا مفہوم ادا کر رہا ہے۔

سلیم الرحمن نے فاروق حسن کے ساتھ مل کر بھی مجید امجد کی چند نظموں کے ترجمے کیے ہیں مجید امجد کی نظم پکار کا ترجمہ جو ان دونوں مترجمین کی مشترکہ کاوش ہے چند لائیں دیکھیے۔ اُردو متن کی ابتدائی لائنیں۔

کالی چونچ اور نیلے پیلے پنکھوں والی

چوں چوں وچیر چیر چچلائی لالی

انگریزی ترجمہ:

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

Black beaked

with blue and yellow wings

the chirping, twittering starling

ان لائنوں میں چوں چوں چیچر چیچر چلائی لالی کا ترجمہ Chirping twittering starling دو مختلف تہذیبوں کے لسانی و تہذی تفاوت کو پیش کرتا ہے۔ اُردو متن میں چوں چوں چیچر چیچر چلائی اپنا صوتی آہنگ رکھتا ہے جو کبھی chirping and twittering کا مکمل نعم البدل نہیں ہو سکتا۔ ایسی صورت حال میں ڈاکٹر عنوان چشتی کا یہ کہنا درست ہے ایک زبان کے فن پارے کے اسلوب کو دوسری زبان کے ترجمے میں منتقل کرنا ناممکن ہے۔(8)

مہر افشاں فاروقی نے مجید امجد کی جن چند نظموں کے انگریزی ترجمے کیے ہیں ان میں پھولوں کی پلٹن نظم کے ترجمے کا جائزہ لیتے ہیں۔ چند لائنیں دیکھیں۔ اُردو متن:

بچو! ہم ان اینٹوں کے ہم عمر ہیں جن پر تم چلتے ہو
صبح کی ٹھنڈی دھوپ میں بہتی
آج تمہاری اک اک صف کی وردی
ایک نئی تقدیر کا پہناوا ہے

انگریزی ترجمہ:

Children! we are as old as the bricks you walk upon

each one of your uniforms flowing in the cold morning sun

is the clothing of a new destiny.

اس ترجمہ میں لائن: صبح کی ٹھنڈی دھوپ میں بہتی Flowing in the cold morning sun اور ایک نئی تقدیر کا پہناوا clothing of a new destiny مذکورہ ترجمہ اصل متن کا لفظی ترجمہ ہے۔ لیکن جہاں تک اصل متن کے مفہوم کی

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

ادائیگی کا سوال ہے اس پر مکمل گرفت نہیں رکھتا۔ ایک نئی تقدیر کا پہنا کے مفہوم کو شاعر کی فکر او سوچ تاریخی، لسانی، ثقافتی اور تہذیبی پیرائے میں مزید بہتر صورت میں ترجمہ کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

مترجم پروفیسر سجاد شیخ کی کتاب "مجید امجد ایک سو ایک نظمیں مع انگریزی تراجم مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم پر مشتمل ایک مکمل کتاب ہے۔ اس کتاب میں مجید امجد کی قابل ذکر نظموں کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ان میں پھولوں کی پلٹن، صاحب کا فروٹ فارم، متروکہ مکان، بن کی چڑیا، قیصریت، آٹو گراف، بھکارن، توسیع شہر وغیرہ ایک سو ایک نظمیں ترجمہ کی گئی ہیں۔

ان قابل ذکر نظموں میں نظم آٹو گراف کا ایک بند کی لائنیں دیکھیے۔

کھلاڑیوں کے خود نوشت دستخط کے واسطے
کتابچے لیے ہوئے
کھڑی ہیں منتظر حسین لڑکیاں

Beautiful Young girls

holding autograph books

are waiting for the players

autographs.

ان لائنوں میں خود نوشت دستخط کا ترجمہ autograph درج ہے جو لفظی ترجمہ تو ضرور ہے لیکن خود نوشت دستخط کے مفہوم کو پورا ادا نہیں کرتا۔

ایک اور بند کی لائنیں دیکھیے۔

کھڑی ہیں یہ بھی راستے پہ اک طرف
بیاضِ آرزو بکف

These pretty girls remains standing

along the path, holding their

cherished autograph book

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

ان لائنوں میں بیاضِ آرزو بکف کا ترجمہ Cherished autograph book لفظی ترجمہ ہے اصل متن کے مفہوم کی گہرائی کا احاطہ نہیں کرتا۔

مجید امجد کی نظم "پژمردہ پتیاں" کی دو لائنیں دیکھئے:

ہمدم! غمیں نہ ہو کہ مٹتی نشانیاں
اک آنے والی رت کی ہیں شیریں کہانیاں

Friend be not sad, became,
these diminishing signs tell
sweet tales of the coming
season (i.e) spring.

مذکورہ لائنوں کے ترجمہ میں شاعر کے اصل متن میں موجود مفہوم اور خیال کو ادا کیا گیا ہے .e Spring مترجم کی توضیح یا تشریح متن ہے جو شاعر کے خیال تک رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے مترجم نے اس توضیح و تشریح کو اصل متن سے الگ بریکیٹ کے نشان میں لکھا ہے تا کہ اسے اصل ترجمہ کا جزو نہ سمجھا جائے۔ قارئین کی رہنمائی سمجھا جائے۔

مجید امجد کی نظموں کے ان تراجم میں مترجمین کی دلچسپی، عالمی سطح پر رونما ہونے والی علمی و ادبی تحریکوں کا نتیجہ ہے۔ آج دنیا ایک گلوبل ویلج کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ کسی ایک خطے کا ادیب، شاعر دلکھاری کسی دوسرے خطے کے ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کا پسندیدہ بھی ہو سکتا ہے اور ترجمہ نگاری کے توسط سے عالمی ادب کا کینوس وسیع تر ہو رہا ہے۔ مجید امجد کی نظموں کے تراجم میں بڑی مشکل مجید امجد کی شاعری کے اصل مفہوم تک ترجمہ نگاروں کی رسائی کی ہے اور کلام مجید امجد کی کوئی باقاعدہ شرح بھی ابھی تک شائع نہیں ہوئی جو مترجمین کیلئے مددگار بن سکے۔

مجید امجد انتہائی سادہ لفظوں میں بھی بڑی گہری اور معنویت سے بھرپور بات کہنے کا ہنر جانتا ہے۔ اس کے ہاں زبان و بیان کا مقامی رنگ غالب ہے۔ اس کے موضوعات عام لیکن زندگی کی حقیقتوں سے پُر ہوتے ہیں۔ مترجم کے لیے کسی شاعر و ادیب کی لسانیات اور فکر و خیال تک رسائی اسے اچھا مترجم بنا دیتی ہے۔ مجید امجد کی نظموں کے انگریزی تراجم کی تعداد محدود ہے۔ لیکن اس میں روز افزوں اضافہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ مجید امجد ماضی، حال اور مستقبل تینوں زمانوں میں یکساں مقبول رہنے والا شاعر ہے۔ وہ اپنے بعد آنے والے زمانوں اور صدیوں کا شاعر ہے۔

ISSN(Online): 2790-5861, ISSN (Print): 2790-5853

حوالہ جات

1. Muhammad Sadiq Dr. "A History of Urdu Literature" Published by Oxford University Press, Karachi 1985. P-567.

2. نوازش علی ڈاکٹر مجید امجد تحقیقی و تنقیدی مطالعہ مغربی پاکستان اکیڈمی لوئر مال لاہور سال 2015، ص 75

3. عارفہ شہزاد ڈاکٹر مضمون "مجید امجد کی شاعری کے تراجم" مشمولہ بازیافت تحقیقی مجلہ یونیورسی اورٹینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور سال 2014ء ص 180

4. www.google.books.org.pk

5. عارفہ شہزاد "مجلہ بازیافت" محولہ بالا ص 181

6. خالد محمود خان "فن ترجمہ نگاری۔ نظریات" بیکن بکس اُردو بازار لاہور سال 2014، ص 56

7. عنوان چشتی ڈاکٹر "منظوم ترجمے"، مشمولہ ترجمہ کا فن اور روایت، مرتب قمر رئیس ڈاکٹر سٹی بکس پوائنٹ لاہور سال 2016 ص 97

8۔ ایضاً ص 99